تعارف وتبصرہ

'تدبر قرآن' پر ایک نظر

مولانا جلیل احسن ندویؒ

ترتیب وتعلیق: مولانا نعیم الدین اصلاحی

ناشر: ادارۂ علمیہ، جامعۃ الفلاح، اعظم گڑھ، ۲۰۰۶ء، صفحات ۱۷۰، قیمت -/۷۰ روپے

'تدبر قرآن' مولانا امین احسن اصلاحیؒ (م ۱۹۹۷ء) کی مشہور و متداول تفسیر ہے۔ انھوں نے اپنے 'استاذ امام' مولانا حمید الدین فراہیؒ (م ۱۹۳۰ء) کے افادات وافکار سے استفادہ کرتے ہوئے 'نظم قرآن' کے تصور پر مبنی یہ تفسیر لکھی ہے۔ کلام عرب سے استدلال، اسالیبِ قرآنی کی توضیح، اصطلاحات اور مشکل الفاظ کی تشریح، قرآن کی بلاغت اورادبی محاسن کا انکشاف اس کے امتیازات ہیں۔ مولانا جلیل احسن ندوی (م ۱۹۸۱ء) نے مولانا اصلاحی کی 'بلاطلب اجازت' سے 'تدبر قرآن' پر نقد ونظر کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا جو ان کی وفات کے بعد ماہ نامہ زندگی رام پور میں نومبر ۱۹۸۲ء سے اگست ۱۹۸۴ء تک ۱۷ قسطوں میں شائع ہوا۔ مولانا ندوی کی ان تنقیدوں میں بقول ان کے ''ان کی رائے کا حصہ بہت کم اور مولانا اختر احسن اصلاحیؒ کا فیضان زیادہ ہے'' (ص ۸)

زیر نظر کتاب میں شامل، سورۂ مائدہ تک کے نظرات ماہ نامہ زندگی میں اور سورۂ انعام اور سورۂ اعراف کے نظرات ماہ نامہ حیات نو میں شائع ہوئے تھے۔ مولانا کے قلم سے سورۂ الفتح کی آیت ۲۹ کی تفسیر ماہ نامہ زندگی دسمبر ۱۹۸۰ء میں ''دعوتی فروغ اور جماعتی ارتقاء کیوں کر؟'' کے عنوان سے شائع ہوئی تھی۔ اس میں دو مقامات پر مولانا امین احسن اصلاحی پر نقد ہے۔ ایک مقام کا اقتباس اس کتاب میں شامل ہے۔ جب کہ دوسرا اقتباس شامل ہونے سے رہ گیا ہے۔ اسی طرح سورۂ اعراف کی آیات ۱۲۰-۱۲۹ کی تفسیر ماہ نامہ زندگی جون ۱۹۸۱ء میں ''صبر اور عزم کا عظیم نمونہ'' کے عنوان سے شائع ہوئی تھی۔ اس میں ایک جگہ مولانا اصلاحی پر نقد ہے۔ یہ بھی شامل کتاب نہیں ہوسکا ہے۔ کتاب میں زیر بحث آیات کا حوالہ دے کر ان کے صرف ابتدائی اور آخری الفاظ درج کیے گئے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ